وفاق المدارس کی طرف سے جاری کردہ مختلف اخباری بیانات اور پریس ریلیز

[دینی مدارس کے خلاف ہونے والی سازشوں اور پروپیگنڈہ کے خلاف، نیز دیگر قومی وملی امور پر وفاق المدارس کی قیادت کی طرف سے اخباری بیانات مستقل اور مسلسل جاری کیے جاتے ہیں۔ ذیل میں ریکارڈ میں محفوظ رکھنے کے لئے وہ بیانات نذر قارئین ہیں...]

مدارس کا عسکریت اور اسلحہ سے کوئی تعلق نہیں، جنرل سیکریٹری وفاق المدارس

(پ-ر) دینی مدارس ملک وقوم کی خدمت کر رہے ہیں، دینی مدارس پاکستان میں فروغ تعلیم کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں، ان خدمات کا اعتراف کیا جانا چاہیے، مدارس کا عسکریت اور اسلحہ سے کوئی تعلق نہیں، علم و تحقیق مدارس کی محنت کے میدان ہیں، حکمران مدارس کے بارے میں غیر حقیقت پسندانہ اور جانبدارانہ پالیسیاں تشکیل دینے سے گریز کریں۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مدارس ملک وقوم کی خدمت کر رہے ہیں اور قوم کے بچوں کو تعلیم، لباس اور قیام وطعام کی سہولتیں مہیا کرنے کی جو ذمہ داری آئینی طور پر حکومت پر عائد ہوتی ہے، مدارس رضا کارانہ طور پر قوم کے تعاون سے وہ ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں اور دین کی دعوت واشاعت کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں، پاکستان میں شرح خواندگی میں اضافے اور فروغ تعلیم کے لیے مدارس کی گراں قدر خدمات کا اعتراف کیا جانا چاہیے۔ جنرل سیکریٹری وفاق نے واضح کیا کہ مدارس کا عسکریت، دہشت گردی اور اسلحہ سے کوئی تعلق واسطہ نہیں، بلکہ علم وتحقیق دینی مدارس کے محنت کے میدان ہیں۔ انہوں نے حکمرانوں کو خبردار کیا کہ وہ مدارس بارے غیر حقیقت پسندانہ اور جانبدارانہ اور زمینی حقائق کے منافی پالیسیاں تشکیل دینے سے گریز کرے اور مدارس جو وطن عزیز کے دفاع اور استحکام کے لیے حکومت کے حلیف اور رفیق ہیں، انہیں بے بنیاد پروپیگنڈے کے زور پر حریف اور فریق بنانے سے باز رہے۔

☆......☆......☆

حکومت کی جانب سے مدارس بارے حقائق کا اعتراف خوش آئند ہے۔ اتحاد تنظیمات مدارس

(پ-ر) حکومت کی جانب سے مدارس بارے حقائق کا اعتراف خوش آئند ہے۔ مدارس نے ہمیشہ امن اور تعلیم

کی بات کی، مدارس کی تنظیموں کے ذمہ داروں کو بلا کر ان کا مقدمہ سننا لائق تحسین عمل ہے۔ دینی اداروں کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں۔ سابق اور موجودہ حکومتی اراکین کے اعتراف نے حقائق کا پردہ چاک کردیا، اب مدارس کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈے کا سلسلہ بند ہو جانا چاہئے، حکومتی ذمہ داران اپنی یقین دہانیوں پر عملدرآمد یقینی بنائیں، مذاکرات کی روشنی میں طے شدہ مشترکہ فارم کی تیاری سے قبل کوائف طلبی کے نام پر مدارس کو ہراساں کرنے کا سلسلہ ترک کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار اتحاد تنظیمات مدارس کے رہنماؤں مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا عبدالمصطفیٰ ہزاروی، مولانا عبدالمالک، مولانا ڈاکٹر یاسین ظفر اور علامہ افضل حیدری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ تنظیمات مدارس کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ مدارس نے ہمیشہ اپنے دروازے ہر ایک کے لئے کھلے رکھے، رجسٹریشن سے انکار کیا نہ کوائف دینے سے، لیکن اس کیلئے درست طریقۂ کار اختیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم سیکرٹریٹ میں اجلاس کے دوران حکومتی سطح پر اس بات کا اعتراف کیا گیا کہ مدارس کے کسی قسم کی دہشت گردی یا منفی سرگرمی میں ملوث ہونے کے ثبوت نہیں ملے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر داخلہ عبدالرحمٰن ملک اور سابق وزیر اطلاعات قمر الزمان کائرہ کی طرف سے مدارس کے کردار اور خدمات کے اعتراف سے ہمارے موقف کی تائید ہوگئی ہے۔ انہوں نے کوائف طلبی کے نام پر مدارس کے ذمہ داروں کو ہراساں کرنے کی کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی طرف سے حقائق کے ادراک کے بعد اب یہ سلسلہ بند ہونا چاہئے۔ تنظیمات مدارس کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ حکومت کے ساتھ ہونے والے اجلاس میں جو مطالبات کیے گئے ان پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس کی قیادت نے ہمیشہ کہا کہ ہم حکومت کے رفیق ہیں فریق نہیں، حلیف ہیں حریف نہیں لیکن بدقسمتی سے ہمیشہ مدارس کو کٹہرے میں کھڑا کرنے کا طرزِ عمل اختیار کیا گیا اور یہ تاثر دیا گیا کہ تمام تر بدامنی اور مسائل کی جڑ مدارس ہیں، حالانکہ یہ سراسر غلط ہے۔ مدارس پاکستان میں تعلیم کے فروغ کیلئے مثالی کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس نہ تو حکومت سے مالی معاونت لیتے ہیں اور نہ بیرونی امداد وصول کرتے ہیں۔ یہ مدارس کی متفقہ پالیسی ہے لہذا بیرونی امداد کا ڈھنڈورا پیٹنے کی بجائے بیرونی امداد لینے والے مدارس کی نشاندہی کی جائے۔ مدارس کے رہنماؤں نے کہا کہ حکومت مدارس میں زیر تعلیم لاکھوں بچوں کو اپنے بچے سمجھ کر ان کے بہتر مستقبل کیلئے فیصلے کرے اور مدارس بارے مغربی دنیا کے ایجنڈے کو پروموٹ نہ کیا جائے۔

☆......☆......☆

ارباب وفاق المدارس کی سانحہ شکارپور کی مذمت

(پ-ر) وفاق المدارس کے صدر مولانا سلیم اللہ خان، جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری و دیگر نے سانحہ شکارپور کی مذمت کرتے ہوئے واقعے کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے اور کہا کہ حکمران قوم کی جان و مال کا تحفظ

یقینی بنائیں۔ وفاق المدارس کے اعلیٰ ذمہ داروں نے اپنے ردعمل میں کہا کہ سانحہ شکار پور کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، حکومت تحقیقات کر کے حملے میں ملوث افراد کو بے نقاب کرے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کا اولین فرض ہے۔

☆......☆......☆

فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھانا افسوس ناک ہے، وفاق المدارس

(پ-ر) پشاور امام بارگاہ حملہ قابل مذمت ہے، ملک میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینا افسوس ناک ہے، اس قسم کے واقعات میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، ملک کو فرقہ وارانہ قتل و غارت کی آگ میں دھکیلنے والوں کو بے نقاب کیا جائے، ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے امام بارگاہ پر ہونے والے حملے پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے پشاور حملہ کو افسوس ناک اور قابل مذمت قرار دیا اور کہا کہ ملک میں فرقہ وارانہ بنیادوں پر قتل و غارت کی راہ ہموار کرنا افسوس ناک ہے۔ اختلاف رائے اپنی جگہ لیکن کسی کے خون سے ہاتھ رنگنے کی اسلام اجازت نہیں دیتا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ سانحہ تعلیم القرآن اور سانحہ شکار پور جیسے واقعات کے موقع پر وفاق المدارس کے قائدین نے فرقہ وارانہ قتل و غارت میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا تھا، لیکن اس مطالبہ پر عمل درآمد نہ ہونے کی وجہ سے ہم آئے روز نئے سانحات سے دوچار ہو رہے ہیں۔

☆......☆......☆

وفاق المدارس کی اسلام آباد دھماکہ کی مذمت

(پ-ر) وفاق المدارس کے رہنماؤں مولانا قاری حنیف جالندھری، مولانا انوار الحق اور مولانا قاضی عبدالرشید نے کہا کہ اسلام آباد دھماکہ افسوس ناک اور قابل مذمت ہے، فرقہ وارانہ قتل و غارت میں ملوث افراد کو بے نقاب کیا جائے، شیعہ سنیوں کے قتل کے واقعات ملک کو خانہ جنگی میں دھکیلنے کی سازش ہے۔

☆......☆......☆

مدارس کے حوالے سے جن تحفظات کا اظہار کیا ہے ہم ان سے متفق نہیں، وفاقی وزیر مذہبی امور

(پ-ر) وفاق وزیر برائے مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سمیت جو ملک بھی دینی مدارس کو فنڈز دے گا اسے حکومت سے باقاعدہ اجازت لینی ہوگی۔ جمعرات کو پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مدارس کے لوگ ہم سے تعاون کر رہے ہیں اور مدارس کی رجسٹریشن جاری ہے لیکن بعض مدارس کے کچھ تحفظات ہیں جنہیں حکومت دور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس کے جو

جائز مطالبات ہوں گے حکومت انہیں پورا کرے گی اور ہم مدارس میں دینی علوم کے علاوہ دورِ حاضر کے جدید علوم کا بھی انتظام کررہے ہیں تاکہ مدارس کے طلبہ ان سے مستفید ہوسکیں۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سول سوسائٹی نے مدارس کے حوالے سے جن تحفظات کا اظہار کیا ہے ہم ان سے اتفاق نہیں کرتے کیوں کہ مدارس صدیوں سے برصغیر پاک وہند میں قائم ہیں اور نامور اور نامی گرامی علماء کرام اور مشائخ ان مدارس کے بانی ہیں۔

☆......☆......☆

مدارس رجسٹریشن میں بیوروکریسی رکاوٹ ہے، حکومت کارروائی کرے، وفاق المدارس

(پ-ر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے متفقہ طور پر کوائف طلبی کے نام پر مدارس اور مساجد کے ذمہ داروں کو ہراساں کرنے کے عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی کمیٹی کے فیصلے سے پہلے اس طرح کا عمل ملک کے خلاف سازش ہے، علماء اور اہل مدارس، مساجد و مدارس کے تحفظ کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، مدارس کی رجسٹریشن میں اصل رکاوٹ انتظامی ادارے ہیں، 26 ہزار مدارس رجسٹرڈ ہیں اور اس وقت بھی 22 ہزار سے زائد مدارس کی درخواستیں مختلف دفاتر میں زیر التواء ہیں۔حکومت رجسٹریشن میں رکاوٹ بننے والے عناصر کے خلاف کارروائی کرے۔وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کا غیر معمولی اجلاس وفاق المدارس کے سربراہ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کی سربراہی میں دارالعلوم کراچی میں ہوا، اجلاس میں ملک بھر سے مجلس عاملہ کے ارکان نے شرکت کی۔اجلاس میں ملک کی موجودہ صورت حال، مدارس، مساجد اور مذہبی طبقے کو درپیش مختلف مسائل پر غور کیا گیا اور کئی اہم متفقہ فیصلے کیے گئے جن کا اعلان مجلس شوریٰ کے اجلاس کے بعد کیا جائے گا۔اجلاس میں متفقہ طور پر کہا گیا کہ دینی مدارس اور مساجد شعائر اللہ ہیں، ان کا تحفظ ہر مسلمان کے ذمہ ہے اور ہم شعائر اللہ کے تحفظ کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔اجلاس میں کہا گیا کہ ہر طرح کی دہشت گردی کی ہم مذمت کرتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ دہشت گردی میں تفریق ختم کی جائے اور قانون کا نفاذ یکساں طور پر تمام طبقوں پر کیا جائے۔اجلاس میں مدارس کی رجسٹریشن کے حوالے سے پروپیگنڈے کی مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ رجسٹریشن میں اصل رکاوٹ بیوروکریسی ہے، حکومت اس کے خلاف کارروائی کرے اور مدارس کے حوالے سے ایسی پالیسی پر عمل کیا جائے وفاق ہائے تنظیمات مدارس دینیہ کے رہنماؤں کی مشاورت سے مرتب کی جائے گی۔اجلاس میں مدارس کے داخلی نظام، نظم کو مزید مضبوط و مربوط بنانے کے لیے اہم اقدامات کیے گئے۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ قومی اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا کے لوگوں سے ملاقاتوں اور سیمیناروں کا سلسلہ شروع کیا جائے گا جبکہ ڈویژن کی سطح پر تربیتی کنونشن بھی منعقد کیے جائیں گے۔

☆......☆......☆

مقتدر حلقوں سے رابطہ کر کے مدارس سے متعلق خدشات دور کرنے کا فیصلہ، وفاق المدارس

(پ-ر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس جامعہ دارالعلوم کراچی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت صدر وفاق شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان نے کی۔ اجلاس میں جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن سمیت ملک بھر سے شوریٰ کے ارکان نے شرکت کی، اجلاس میں اتفاق رائے سے طے پایا کہ مدارس کی رجسٹریشن اور دیگر معاملات کے حوالے سے حکومت سے مذاکرات جاری رکھے جائیں گے اور اس کے ساتھ ساتھ مقتدر حلقوں سے رابطے کر کے مدارس سے متعلق ان کے خدشات کو دور کیا جائے گا۔ اجلاس میں حکومت کی جانب سے اتحاد تنظیمات مدارس کو اعتماد میں لیے بغیر یک طرفہ فیصلوں پر تنقید کی گئی اور اتفاق رائے سے فیصلہ کیا گیا کہ حکومت کے ساتھ مذاکرات وہاں سے شروع کیے جائیں گے جہاں ختم ہوئے تھے، جن امور پر پہلے اتفاق رائے ہو چکا ہے ان پر دوبارہ بات نہیں کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق رائے عامہ کو ہموار کرنے کے لیے ملک بھر میں ڈویژن اور اضلاع کی سطح پر کنونشن اور سیمینار بھی منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں مجلس شوریٰ نے مجلس عاملہ کے سابقہ فیصلوں کی توثیق بھی کی۔

☆......☆......☆

دینی اداروں کے خلاف کارروائیاں ناقابل برداشت ہیں۔ ناظم اعلیٰ وفاق

(پ-ر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ جس طرح مذہب کے نام پر دہشت گردی ناقابل برداشت ہے اسی طرح دہشت گردی کی آڑ میں دینی اداروں کے خلاف کارروائیاں بھی ناقابل برداشت ہیں، وزیراعظم، آرمی چیف اور وزیر داخلہ دہشت گردی کے خلاف سیاسی جماعتوں کی آل پارٹیز کانفرنس طلب کر سکتے ہیں تو دینی مدارس کے نمائندوں سے ملنے سے کیوں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے؟ ہماری پالیسی حکومت کے ساتھ تعاون جبکہ حکومتی اداروں کی پالیسی مدارس کے ساتھ تصادم پر مشتمل ہے۔ مساجد و مدارس کی توہین برداشت نہیں کریں گے، مدارس و مساجد پر غیر قانونی چھاپوں اور علمائے کرام کی گرفتاریوں کے خلاف عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں 15 مارچ کو جامعہ اشرفیہ لاہور اور 19 مارچ کو لیاقت باغ راولپنڈی میں کنونشن منعقد کیے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم دہشت گردی کے تمام واقعات کی مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ ذمہ داروں کا تعین کر کے انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ خفیہ ایجنسیوں کی کارکردگی کو بھی بہتر بنایا جائے تاکہ سانحات سے قبل انہیں روکا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف حکومت مدارس کے نمائندوں کے ساتھ مذاکرات کر رہی ہے، دوسری طرف مساجد و مدارس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے علمائے کرام کے خلاف جھوٹے مقدمات کا اندراج اور پکڑ دھکڑ کی

جارہی ہے، اس سلسلے کو فوری بند ہونا چاہیے، ہم مساجد و مدارس کی توہین کسی صورت برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک مزید کسی بحران کا متحمل نہیں ہوسکتا یہی وجہ ہے کہ ہم تصادم سے گریز کر رہے ہیں جبکہ حکومتی اہلکار حالات کو تصادم کی طرف لے جارہے ہیں جو حکومت اور مدارس انتظامیہ کے درمیان جاری مذاکرات کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے مدارس کے خلاف کارروائیوں پر عوامی رابطہ مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور پہلے مرحلہ میں 15 مارچ کو جامعہ اشرفیہ لاہور اور 19 مارچ کو لیاقت باغ راولپنڈی میں کنونشن منعقد کیے جائیں گے۔ ناظم اعلیٰ وفاق کا مزید کہنا تھا کہ میڈیا کے ذریعہ ہمارے علم میں آیا ہے کہ غیر ملکی طلبہ کی پاکستان کے مدارس میں تعلیم پر پابندی عائد کی جارہی ہے اور جو غیر ملکی طلبہ مدارس میں زیر تعلیم ہیں ان کے ویزوں میں توسیع کے بجائے انہیں ڈی پورٹ کرنے کا پروگرام بن رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ غیر ملکی طلبہ کے لیے پاکستانی مدارس میں تعلیم پر پابندی لگانا علم دشمنی ہے، حکومت کا یہ فیصلہ جانبدارانہ اور ظالمانہ ہے، اگر غیر ملکی طلبہ یونی ورسٹیوں میں تعلیم حاصل کر سکتے ہیں تو مدارس میں تعلیم کیوں نہیں حاصل کر سکتے؟

☆......☆......☆

سیکورٹی خدشات، اسلام آباد کے 41 دینی مدارس کی عارضی بندش کا حکومتی فیصلہ

(پ-ر) یوم پاکستان کی پریڈ میں ممکنہ ناخوش گوار واقعے کے پیش نظر اسلام آباد کے 41 دینی مدارس کو عارضی طور پر بند کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا، مدارس سے ملحقہ تمام ہاسٹل بھی خالی کرائے جائیں گے۔ وفاق المدارس سمیت دیگر مذہبی جماعتوں اور اسلام آباد اور راولپنڈی کے رہنماؤں نے اسلام آباد انتظامیہ کے اس فیصلے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق دینی درس گاہیں بند کرنے کا فیصلہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اور سیکورٹی حکام کی جانب سے کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دینی درس گاہیں 23 مارچ کی پریڈ کے تناظر میں ممکنہ خدشات کے پیش نظر بند کی جائیں گی جبکہ ان درس گاہوں کے ہاسٹل بھی بند کردیے جائیں گے۔ اِدھر وفاق المدارس اور اسلام آباد اور راولپنڈی کے مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے مشترکہ بیان میں اسلام آباد انتظامیہ کی طرف سے 18 سے 23 مارچ تک اسلام آباد کے 40 سے زاید مدارس میں جبری تعطیلات کی اطلاعات کو افسوس ناک اور غیر معقول قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے باضابطہ طور پر تا حال کوئی رابطہ نہیں کیا گیا، ہمیں صرف میڈیا کے ذریعہ اطلاع ملی ہے جو ہمارے لیے باعث حیرت ہے۔ حکمران مدارس دینیہ کو مشکوک بنانے کی روش سے باز رہیں۔

☆......☆......☆